بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

یہ بات قارئین کے علم میں ہے کہ تعلیم و تعلّمِ قرآن کے ضمن میں جو علمی کام مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے پیشِ نظر ہے، اس میں قرآن کالج کا منصوبہ خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ الحمدللہ کہ ایف اے کلاس میں نئے داخلوں کا معاملہ تکمیلی مراحل میں داخل ہو چکا ہے۔ ستّر سے زائد درخواستیں ہمیں موصول ہو چکی ہیں۔ طلبہ سے انٹرویو محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کی بیرونِ ملک دورے سے واپسی پر ۲۱ تاریخ کو لیا جائے گا۔ گمان غالب ہے کہ ان میں سے چالیس طلبہ کا انتخاب کیا جائے گا۔ توقع ہے کہ اس نئی کلاس کو ایک اچھا آغاز مل جائے گا۔ کالج میں تعلیم کا باقاعدہ آغاز ان شاء اللہ ۲۴ ستمبر سے ہو جائے گا۔

بی اے میں داخلوں کے ضمن میں درخواستِ داخلہ وصول کرنے کی آخری تاریخ ۳۰ ستمبر طے کی گئی ہے۔ روزنامہ 'جنگ' اور روزنامہ 'نوائے وقت' کو اس سلسلے میں ایک چھوٹا سا اشتہار بھی بغرضِ اشاعت بھجوا دیا گیا ہے۔ قارئینِ 'حکمتِ قرآن' اور اراکینِ انجمن سے خصوصی گزارش ہے کہ وہ اپنے حلقۂ احباب میں اُن نوجوانوں کو قرآن کالج میں داخلے کے لیے ذہناً آمادہ کریں جو ایف اے تک اپنی تعلیم مکمّل کر کے گریجویشن کرنے کے خواہشمند ہوں اور آئندہ تعلیم کے سلسلے میں پلاننگ کے مرحلے میں ہوں۔ بالخصوص اُن نوجوانوں کو ہدف بنایا جانا چاہیے جو کسی نہ کسی درجے میں دینی تعلیم کے حصول کے آرزومند بھی ہوں کہ فی الحقیقت ایسے ہی طلبہ کے لیے ہم نے قرآن کالج کی صورت میں ایک پلیٹ فارم مہیا کیا ہے جہاں وہ دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی باضابطہ طور پر حاصل کر سکتے ہیں۔

ایف اے اور بی اے کلاسوں میں داخلے کے ساتھ ساتھ قرآن اکیڈمی میں دینی تعلیم کے ایک سالہ نصاب میں نئے داخلوں کا آغاز بھی ہو چکا ہے۔ اس ضمن میں لطف الرحمٰن خان صاحب کا تحریر کردہ ایک مفصّل مضمون اسی پرچے میں شامل ہے جس سے نہ صرف یہ کہ اس ایک سالہ کورس کا پس منظر اور جائزہ وضاحت سے سامنے آتا ہے بلکہ نئے داخلوں کے لیے ترغیب و تشویق کا وافر سامان بھی اس مضمون میں موجود ہے۔